DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.10.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دہشت گردوں کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	تمام طبی مراکز کو جدید سہولیات سے آراستہ کررہے ہیں، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
03	لائیوسٹاک میں سرمایہ کاری کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہے ہین، فیصل جمالی	انتخاب ودیگراخبارات
04	صوبے کی ترقی میں ہر طبقے کی شمولیت ضروری ہے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی	مشرق ودیگراخبارات
05	27اکتوبر کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
06	فتنہ الہندوستان کا ہم سب کو ملکر مقابلہ کرنا ہوگا، وجیہہ قمر	مشرق ودیگراخبارات
07	بلوچستان انسداد پولیو مہم تین ہزار والدین کا بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے سے انکار	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان وخیبرپختونخو میں قیمتی پتھروں کی سالانہ برآمدات 50 سے 70لاکھ ڈالر تک محدود	جنگ ودیگراخبارات
09	لکپاس ٹنل پر قائم ایف سی چیک پوسٹ منتقل	جنگ ودیگراخبارات
10	سی ٹی ڈی کو مضبوط اور تفتیشی عمل بہتر بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں، ائی جی پولیس	جنگ ودیگراخبارات
11	بغیر این اوسی بلوچستان میں چینی کی نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان صحت کارڈ پرگرام سے دو لاکھ اسی ہزار مریض مستفید	جنگ ودیگراخبارات
13	ایس ایس پی لورالائی کے تبادلے کے موقع پر الوداعی تقریب	جنگ ودیگراخبارات
14	معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا، ڈی سی خضدار	جنگ ودیگراخبارات
15	مذہبی آزادی کا تحفظ ہر حال میں یقینی بنائیں گے، اے سی لورالائی	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان میں زیادتیوں کے ازالے کیلئے خصوصی توجہ کی ضرورت ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
17	پشتونوں کو اپنے ہی علاقوں میں بیدخل مصائب کا شکار بنایا گیا پشتونخوا میپ	جنگ ودیگراخبارات
18	زہری میں حالات کی جان گا مزن تمام شاہراہیں کھولنے کو فیصلہ کرلیا، نواب زہری	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

دشت نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ایک شخص نقدی اور موٹر سائیکل سے محروم، بروری پولیس کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ تین مسلح افراد ہلاک ایک اہلکار زخمی، سریاروڈ لنک شاہوانی کے قریب گودام کا چوکیدار اور اس کا دوست قتل، کوسٹ گارڈ کی مختلف کارروائیاں اربوں روپے کی منشیات برآمد، کوئٹہ حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث دو ملزمان گرفتار۔

عوامی مسائل:

مورخہ 27.10.2025

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے ایک اور اعلان!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے یہ قدرتی معدنیات سے مالا مال ہے لیکن اس کے باوجود افسوس کی بات یہ ہے کہ وفاق میں آنے والی حکومتوں نے آج تک اس کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کئے۔ یہ معاملہ

CamScanner

صرف اخباری بیانات تک ہی محدود رہا۔صوبہ اس وقت بڑے مسائل سے دوچار ہے اور اس طرح اس کے عوام بھی محرومی کا شکار ہیں۔سابقہ حکومتیں اور موجودہ حکومت نے بھی متعدد بار اس بڑے صوبے کی محرومیوں کے خاتمے کے اعلانات کرتی رہی ہیں لیکن ان پر عملی طور پر کوئی کام نہیں کیا گیا جس کے باعث صوبے کے مسائل جوں کے توں ہیں۔گذشتہ روز وفاقی وزیر اور سینئر چوہدری سالک حسین نے قبائلی وسماجی رہنما سیف الرحمٰن خان سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ بلوچستان کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے وفاق اقدامات کررہا ہے۔اس پسماندہ صوبے کی سالوں سال محرومیوں کا خاتمہ اور بلوچستان کی ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے۔وفاق نے یہ عہد کیا ہے کہ ہم بلوچستان کو وہ وسائل فراہم کریں گے۔جو ماضی۔گے۔کے حکمرانوں نے نظرانداز کیے اور یہی وجہ ہے کہ بادچھاری کے عوام کے تحفظات ہیں۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں ڈھائی سالہ مدت کی فضول بحث مسائل میں گرا بلوچستان پر توجہ دینے کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو بے شمار قدرتی وسائل سے نوازا ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ولی تنگی ڈیم سے مقامی آبادی کو بلا تعطل پانی کی فراہمی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Promoting organic farming" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان پاکستان کے ماتھے کا جھومر**" کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**بلوچستان میں کیمیکل منشیات نسل کشی کا نیا روپ میں عملدرآمد** " کے عنوان سے عبداللہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**بوند بوند کو ترستا گوادر**" کے عنوان سے رئیس ماجد شاہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 پیر 4 جمادی الاول 1447ھ 27 اکتوبر 2025ء نمبر 294

قیمت 35 روپے

دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، سرفراز بگٹی

حکومت عوام اور فوج متحد

دفاع وطن میں جان کا نذرانہ پیش کرنیوالوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنیوالی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ خوارج کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ہونے والے جوانوں نے وطن عزیز کے تحفظ اور سلامتی کے لیے لازوال مثال قائم کی ان کی قربانیاں قومی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی ۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی۔ کسی بھی صورت میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا ۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج پاکستان ایک صف میں متحد ہیں اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو۔ سید مختار احمد

جلد 54	پیر 04 جمادی الاول 1447ھ 27 اکتوبر 2025ء صفحات 08		شمارہ 112
رجسٹرڈ BC-m-1	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 35 روپے

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہیگی، میر سرفراز بگٹی

کسی صورت دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دینگے

وطن عزیز کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالوں کی قربانیاں تاریخ میں سنہری حروف میں لکھی جائینگی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ہونے والے جوانوں نے وطن عزیز کے تحفظ اور سلامتی کے لیے لازوال مثال قائم کی ان کی قربانیاں قومی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی کسی بھی صورت میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج پاکستان ایک صف میں متحد ہیں اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 313 | پیر 4 جمادی الاول، 27 اکتوبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ
دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی

فتنہ الخوارج کیخلاف فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں، بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی

کسی بھی صورت میں دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا، سرفراز بگٹی کا "ایکس" پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں میر

(باقی صفحہ 5 نمبر 1)

سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ہونے والے جوانوں نے وطن عزیز کے تحفظ اور سلامتی کے لیے لازوال مثال قائم کی ان کی قربانیاں قومی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی کسی بھی صورت میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج پاکستان ایک صف میں متحد ہیں اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909
جلد نمبر 32 | پیر 27 اکتوبر 2025ء بمطابق 04 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 294

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، وزیراعلیٰ

فتنہ الخوارج کیخلاف کامیاب کارروائی پر خراج تحسین، شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ ہے، سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ہونے والے جوانوں نے وطن عزیز کے تحفظ اور سلامتی کے لئے لازوال مثال قائم کی ان کی قربانیاں قومی تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی اور کسی بھی صورت دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج ایک صف میں ہیں اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 27۔اکتوبر 2025ء بمطابق 04 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 293

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، سرفراز بگٹی

بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی کسی بھی صورت میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا

اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج پاکستان ایک صف میں متحد ہیں اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتن خوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ہونے والے جوانوں نے وطن عزیز کے تحفظ اور سلامتی کے لیے لازوال مثال قائم کی ان کی قربانیاں قومی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی کسی بھی صورت میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج پاکستان ایک صف میں متحد ہیں اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | پیر 27 اکتوبر 2025ء بمطابق 04 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔293

اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وزیراعلیٰ

ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ خوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں اپنی

(بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 2 پر)

جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ہونے والے جوانوں نے وطن عزیز کے تحفظ اور سلامتی کے لیے لازوال مثال قائم کی ان کی قربانیاں قومی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی کسی بھی صورت میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | پیر 27 اکتوبر 2025ء، 04 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 56

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، میر سرفراز بگٹی

کسی بھی صورت میں دہشت گردوں اوران کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج پاکستان ایک صف میں متحد اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

وطن عزیز کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں، فتنہ خوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ خوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں (بقیہ 2 صفحہ 7 پر)

وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ہونے والے جوانوں نے وطن عزیز کے تحفظ اور سلامتی کے لیے لازوال مثال قائم کی ان کی قربانیاں قومی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی کسی بھی صورت میں دہشت گردوں اوران کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج پاکستان ایک صف میں متحد ہیں اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | 27 اکتوبر 2025ء | 4 جمادی الاول 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 249

دہشتگردوں اور سہولت کاروں کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا، سرفراز بگٹی

وطن عزیز کے دفاع میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج متحد ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ہونے والے جوانوں نے وطن عزیز کے تحفظ اور سلامتی کے لیے لازوال مثال قائم کی ان کی قربانیاں قومی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی کسی بھی صورت میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج پاکستان ایک صف میں متحد ہیں اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | سوموار 27 اکتوبر 2025۔04 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 196

قوم اپنے بہادر سپاہیوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے، شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عوام اور حکومت افواج پاکستان کے شانہ بشانہ ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ فتنہ خوارج کے خلاف کامیاب کارروائی میں 25 دہشت گرد واصل جہنم ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنے بہادر سپاہیوں کو دلی خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ اس معرکے میں 5 جوان جام شہادت نوش کر گئے جن کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں عوام اور حکومت، اپنی افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے ہے

بقیہ 13 صفحہ 6 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 16

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 27 اکتوبر 2025ء 4 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 294

دہشتگردوں، سہولت کاروں کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

وطنِ عزیز کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواجِ پاکستان ایک صف میں متحد ہیں اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ خوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بہادری اور عزم ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید ہونے والے جوانوں نے وطن عزیز کے تحفظ اور سلامتی کے لیے لازوال مثال قائم کی ان کی قربانیاں قومی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی کسی بھی صورت میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں عوام، حکومت اور افواج پاکستان ایک صف میں متحد ہیں اور ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مولانا نوراللہ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
gd No. B.C.6 VOL XLV No. 1261 QUETTA Monday October 27, 2025 / Jumadi ul-Awal 04, 1447 Rs

KARACHI: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti presenting bouquet of flowers to Provincial Advisor to Local Government Nawabzada Amir Hamza Khan Zehri on his wedding ceremony.

Bugti pays tribute to soldiers after successful operation

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has paid tribute to the brave soldiers for the security forces' successful operation against the Khawarij sedition.

In a statement on the social networking site X, the Chief Minister said that the sacrifices of the brave soldiers who laid down their lives in the defense of the beloved homeland will not go in vain, as their bravery and determination are a beacon of light for future generations. Mir Sarfaraz Bugti said that the martyred soldiers set an eternal example for the protection and security of the beloved homeland, and their sacrifices will be written in golden letters in national history. The Chief Minister of Balochistan expressed his determination that this war will continue until the complete elimination of terrorism, and under no circumstances will terrorists and their facilitators be allowed to succeed. He said that the people, government, and armed forces of Pakistan are united in this ongoing war against terrorism, and they express their full solidarity with the brave soldiers.

CamScanner

تمام طبی مراکز کو جدید سہولیات سے آراستہ کر رہے ہیں، بخت کاکڑ

بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بنیادی تبدیلیاں لانے کیلئے جامع اصلاحاتی پالیسی پر عملدرآمد جاری ہے

ادویات کی فراہمی، اسٹاف کی حاضری یقینی بنانے اور صفائی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے میں بنیادی تبدیلیاں لانے کے لیے جامع اصلاحاتی پالیسی پر عملدرآمد جاری ہے۔ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے یہ بات انہوں مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے دیہی اور دور دراز علاقوں کے بنیادی صحت مراکز اور رورل ہیلتھ سنٹرز کو فعال بنانے کے لیے خصوصی فنڈز مختص کیے ہیں تاکہ عوام کو علاج معالجے کی سہولت ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکے انہوں نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح عوامی صحت کا تحفظ ہے، اور اس مقصد کے لیے ہم صوبے بھر میں ہسپتالوں، لیبارٹریز اور ڈسپنسریز کو جدید آلات سے آراستہ کر رہے ہیں ادویات کی فراہمی، اسٹاف کی حاضری اور صفائی کے انتظامات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ حکومت صحت کے شعبے میں شفافیت اور جواب دہی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرا رہی ہے، جس کے تحت تمام سرکاری ہسپتالوں اور مراکز صحت کی کارکردگی روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ کی جائے گی ہم یہ نہیں چاہتے کہ عوام علاج کے لیے دور دراز شہروں کا رخ کریں، بلکہ ہمارا مقصد ہے کہ ہر ضلع میں معیاری طبی سہولیات میسر ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ طبی عملے کو عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنا چاہیے اور اپنے فرائض دیانت داری سے انجام دینے چاہئیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ اشتراک کو فروغ دے رہی ہے، اور بہت جلد صوبے کے مختلف اضلاع میں نئے ہسپتالوں اور ماں و بچہ مراکز کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

لائیو اسٹاک میں سرمایہ کاری کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں، فیصل جمالی

مال داری بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے دیہات میں معاشی انحصار لائیو اسٹاک پر ہے، گفتگو

کوئٹہ/اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ محکمہ لائیو اسٹاک میں مختلف شعبہ جات میں بہتری اور اصلاحات کے لیے جامع اور دیرپا اقدامات جاری ہیں، تاکہ بلوچستان کے عوام کو زیادہ موثر سہولیات فراہم کی جا سکیں لائیو اسٹاک کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ صوبے کے بیشتر دیہی علاقے اسی پر معاشی طور پر انحصار کرتے ہیں محکمہ لائیو اسٹاک کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، ویٹرنری سروسز کے معیار کو بلند کرنے اور مویشی پال حضرات کی تربیت کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے سول سیکریٹریٹ کوئٹہ میں ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لائیو اسٹاک کی ترقی، جدید سہولیات کی فراہمی اور اس شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 OCT 2025 Page No. 13

27اکتوبر کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، نور محمد دمڑ

بھارت طاقت کے زور پر کشمیری عوام کے جذبہ حریت کو ختم نہیں کرسکتا، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ 27اکتوبر تاریخ کشمیر کا وہ سیاہ دن ہے جب بھارتی افواج نے جموں وکشمیر پر غیر قانونی قبضہ کیا، جو آج تک اقوام متحدہ کی قراردادوں اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کے طور پر قائم ہے انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ پاکستان ہر سال 27اکتوبر کو یوم سیاہ کے طور پر مناتا ہے تاکہ دنیا کو یہ پیغام دیا جاسکے کہ کشمیری عوام اب بھی اپنے حق خود ارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ بھارت نے طاقت کے زور پر کشمیری عوام کی آواز دبانے کی کوشش کی مگر کشمیریوں کے جذبہ حریت کو ختم نہیں کیا جاسکا صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہمیشہ جاری رکھے گی۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنے کے لیے اپنا موثر کردار ادا کرے آخر میں انہوں نے کہا کہ یوم سیاہ اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ پاکستان اور اہل کشمیر اپنے حق خود ارادیت کے حصول تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبے کی ترقی میں ہر طبقے کی شمولیت ضروری ہے صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی

عوام کے مسائل کے حل، خوشحالی کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے' عاصم کرد گیلو، بابا غلام رسول عمرانی

عوامی مفاد کے تمام منصوبے شفافیت، تیز رفتاری اور معیار کے ساتھ مکمل کئے جا رہے ہیں' اسفندیار کاکڑ' میر لیاقت لہڑی

تمام محکمے عوامی توقعات کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں' کراچی میں میر عبید اللہ گورگیج کی جانب عشائیہ شریک سیاسی وسماجی شخصیات کی گفتگو

کراچی، کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان حکومت کے نمائندوں نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کے مسائل کے حل، خوشحالی کے فروغ، اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں عوامی مفاد کے تمام منصوبے شفافیت، تیز رفتاری اور معیار کے ساتھ مکمل کئے جا رہے ہیں یہ بات اراکین بلوچستان اسمبلی، صوبائی مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز نے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور رکن بلوچستان اسمبلی میر عبید گورگیج کی جانب سے کراچی میں دیئے گئے عشائیہ کے موقع پر ایک خصوصی نشست میں کہی رکن بلوچستان اسمبلی میر عیب......... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

د گورگیج کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ میں سینئر صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر محمد عاصم کرد گیلو، صوبائی مشیر سردار بابا غلام رسول عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری اربن پلاننگ وکیو ڈی اے اسفندیار کاکڑ صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی سردار زادہ دوست محمد ساسولی میر ثناء اللہ جنگ و دیگر موجود تھے اس موقع پر میر موسیٰ کرد میر عبدالمالک کرد میر سیج کرد جان لہڑی بھی موجود تھے عشائیے میں شریک شخصیات نے صوبائی حکومت کی مجموعی کارکردگی پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ حکومت عوامی فلاح، تعلیم، صحت، روزگار، اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے شعبوں میں مثبت نتائج دے رہی ہے شرکاء نے اس موقع پر باہمی مشاورت کے ساتھ مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا، بالخصوص ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، مالی وسائل کے موثر استعمال، اور ضلعی سطح پر عوامی رابطوں کے فروغ پر زور دیا گیا اراکین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبائی کابینہ نے حکمرانی کا نیا معیار قائم کیا ہے، اور تمام محکمے عوامی توقعات کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں بلوچستان کے تمام اضلاع میں سڑکوں، اسکولوں، ہسپتالوں، پانی کی فراہمی، اور روزگار کے منصوبے تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا حل ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے

فتنہ الہندوستان کا ہم سب کو ملکر مقابلہ کرنا ہوگا وجیہہ قمر

صوبہ بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہمیں اس کا مثبت چہرہ دنیا کے سامنے لانا ہے' وفاقی وزیر مملکت برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت

پاکستان کے نوجوان ہمارا قیمتی سرمایہ ہمیں انہیں ہنرمند بنانا ہے' وفاقی وزیر مملکت کا دورہ انوسٹا ڈی ایچ اے کوئٹہ کرنل (ر) عمران توقیر نے بریفنگ دی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر مملکت برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر نے کوئٹہ میں نیوٹیک کے زیر اہتمام جاری سائبر سیکیورٹی اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کورسز کے مرکز انوسٹا ڈی ایچ اے کوئٹہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر انوسٹا کرنل ر عمران توقیر نے کورسز کے حوالے سے بریفنگ دی اور ادارے کی سرگرمیوں اور طلباء کی کارکردگی سے آگاہ کیا کرنل رعمران توقیر نے بتایا کہ نیوٹیک کے تحت آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور سائبر سیکیورٹی سے متعلق تین ماہ کے جدید کورسز کروائے جا رہے ہیں جن میں پچاس پچاس طلباء زیر تربیت ہیں انہوں نے کہا کہ ا......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

ن کلاسز میں بائیو میٹرک حاضری کو یقینی بنایا گیا ہے تاکہ حاضری اور نظم وضبط برقرار رکھا جاسکے ان کے مطابق بلوچستان کے نوجوان خود اعتمادی اور محنت پر یقین رکھتے ہیں اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ملک کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں اس موقع پر وفاقی وزیر مملکت وجیہہ قمر نے کہا کہ پاکستان کے نوجوان ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں اور وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف بلوچستان کے نوجوانوں کو مین سٹریم میں لانے اور انکے لئے روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے موجودہ وقت کے تقاضوں کے مطابق کورسز کرا رہے ہے تاکہ صوبہ بلوچستان کے باصلاحیت طلباء وطالبات پاکستان کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کر سکے وفاقی حکومت کی کوششوں سے بلوچستان کے 53 ہزار نوجوانوں کو آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور سائبر سیکیورٹی کی تربیت دی جا رہی ہے، جو صوبے کی ترقی کیلئے ایک اہم سنگ میل ہے جبکہ بلوچستان میں چھ دانش اسکول بھی قائم کیے جا رہے ہیں۔ وفاقی وزیر مملکت وجیہہ قمر نے کہا کہ صوبہ بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہے

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 27 OCT 2025 Page No. 14

بلوچستان، انسداد پولیو مہم، 3 ہزار والدین کا بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے سے انکار

انسداد مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، بعض علاقوں میں مزاحمت اور غلط فہمیاں مہم کی راہ میں رکاوٹ بنیں

صوبے سے پولیو کے خاتمے کیلئے پرعزم، مختلف مکاتب فکر میں شعور اجاگر کرنے کیلئے آگہی سیشنز بھی منعقد کئے، انعام الحق قریشی کی انتخاب سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے + اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بھر میں جاری 7 روزہ انسداد پولیو مہم کے دوران 3 ہزار والدین نے اپنے بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلانے سے انکار کر دیا۔ ای او سی حکام کے مطابق یہ مہم 13 اکتوبر سے بقیہ نمبر57 صفحہ 5 پر

19 اکتوبر تک جاری رہی۔ جس کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار بچوں کو پولیو ویکسین پلانے کا ہدف رکھا گیا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ بعض علاقوں میں مزاحمت اور غلط فہمیاں مہم کی راہ میں رکاوٹ بنیں، تاہم ٹیمیں گھر گھر جا کر والدین کو آگاہی فراہم کر رہی ہیں۔ ای او سی کے مطابق پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے والدین کا تعاون انتہائی ضروری ہے، تاکہ بلوچستان کو پولیو فری صوبہ بنایا جا سکے۔ دریں اثنا پولیو ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے کوآرڈینیٹر انعام الحق قریشی نے "انتخاب" سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم صوبے سے پولیو کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں۔ محکمہ صحت کی ٹیمیں گھر گھر جا کر نہ صرف بچوں کو حفاظتی قطرے پلا رہی ہیں بلکہ معاشرے کے مختلف مکاتب فکر کیلئے آگہی سیشنز بھی منعقد کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جلد ہی بلوچستان سے اس وائرس کا خاتمہ کر دیں گے۔

بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں قیمتی پتھروں کی سالانہ برآمد 50 سے 70 لاکھ ڈالر تک محدود

حکومت کا امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ آف پریشیس میٹلز، جیولری اینڈ جیم سٹونز آرڈر 2013" کو بحال کرنے کا فیصلہ، خصوصی ریگولیٹری اتھارٹی تشکیل دی جائیگی

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے سونے، چاندی، پلاٹینم اور قیمتی پتھروں کی تجارت کے لیے جاری کردہ ایس آر او "امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ آف پریشیس میٹلز، جیولری اینڈ جیم سٹونز آرڈر 2013" کو بحال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد پاکستان کی جیولری اور قیمتی پتھروں کی صنعت کو دوبارہ فعال بنانا، برآمدی صلاحیت میں اضافہ کرنا اور شعبے میں غیر قانونی کاروبار کی روک تھام کرنا ہے۔ سرکاری خبررساں ادارے کے مطابق وفاقی حکومت نے ہدایت کی تھی کہ ایس آر او کی بحالی کے حوالے سے ایک سمری اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) کے سامنے پیش کی جائے۔ بعدازاں یہ بقیہ نمبر52 صفحہ 5 پر

سمری سفارشات کے ساتھ ای سی سی کو بھجوائی گئی۔ مزید برآں قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت نے قیمتی پتھروں کی کان کنی، پراسیسنگ، سرٹیفکیشن اور برآمد کی نگرانی کے لیے ایک ریگولیٹری اتھارٹی کے قیام کی تجویز دی ہے، تاکہ اس شعبے کو بہتر طور پر منظم کیا جا سکے، ذمہ دار کان کنی کو فروغ دیا جا سکے اور پاکستانی پتھروں کو بین الاقوامی معیار اور صداقت کے تقاضوں کے مطابق بنایا جا سکے۔ اراکین پارلیمنٹ نے تجویز دی ہے کہ اس ادارے کو وزارتِ تجارت کے تحت قائم کیا جائے تاکہ بین الحکماتی ہم آہنگی اور برآمدات میں سہولت فراہم کی جا سکے۔ پاکستان میں زمرد، یاقوت، ایکوا میرین، ٹوپاز اور دیگر قیمتی پتھروں کے وسیع ذخائر موجود ہیں، جو زیادہ تر گلگت بلتستان، خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں پائے جاتے ہیں تاہم قدرتی وسائل کی فراوانی کے باوجود قیمتی پتھروں کی برآمدات سالانہ صرف 50 سے 70 لاکھ ڈالر تک محدود ہے، جو ملک کی اصل صلاحیت کا نہایت کم حصہ ہیں۔ ماہرین کے مطابق قیمتی دھاتوں اور پتھروں کی درآمد و برآمد کے ضوابط کی بحالی اور ایک خصوصی ریگولیٹری اتھارٹی کے قیام سے برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ، روزگار کے مواقع میں وسعت اور پتھر تراشنے، پالش اور جیولری کی تیاری میں غیرملکی سرمایہ کاری کے امکانات بڑھ جائیں گے ای سی سی کی منظوری کے بعد ایس آر او 760(1)/2013 کی بحالی سے قیمتی پتھروں اور جیولری کی تجارت کو رسمی شکل ملے گی، سمگلنگ میں کمی آئے گی اور پاکستان چین، تھائی لینڈ اور یورپ کی اہم منڈیوں میں اپنی مضبوط موجودگی قائم کر سکے گا۔

AZADI QUETTA

لکپاس ٹنل پر قائم ایف سی چیک پوسٹ منتقل

صوبائی حکومت نے ایف سی چیک پوسٹ کو لکپاس ٹنل سے دشت منتقل کر دیا ہے اس اقدام سے شاہراہ کی بندش کا خاتمہ ہو گیا

بلوچستان کے عوام، ٹرانسپورٹرز، سماجی تنظیموں اور مختلف مکاتب فکر نے عدالتِ عالیہ اور مستونگ کے وکلاء برادری کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے

کوئٹہ (م ڈ) بلوچستان کے عوام، خصوصاً ضلع مستونگ کے باسیوں کے دیرینہ مطالبے پر بالآخر عملدرآمد کرتے ہوئے لکپاس ٹنل پر قائم ایف سی چیک پوسٹ کو منتقل کر دیا گیا ہے یہ تاریخی اقدام مستونگ کے وکلاء کی جانب سے دائر کردہ ایک آئینی پٹیشن کے نتیجے میں ممکن ہوا۔ اس پٹیشن کی قیادت ایڈووکیٹ حمید بنگلزئی (چیئرمین یونین کونسل سورگز مستونگ) نے کی، جبکہ ان کے ہمراہ مستونگ کے (بقیہ نمبر30 صفحہ نمبر2 پر)

کی جانب سے بغیر این او سی کے بلوچستان میں چینی کی نقل و حمل پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے سخت احکامات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ چینی ڈیلرز مروجہ قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر چینی بلوچستان منتقل کر رہے ہیں جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر جعفرآباد نے تمام متعلقہ اداروں کو واضح ہدایت کی ہے کہ دوسرے صوبوں سے چینی کی آمد و رفت کی کڑی نگرانی کی جائے اور کسی بھی گاڑی کو محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ درست این او سی کے بغیر صوبے میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور چیک پوسٹوں پر تعینات عملہ چینی سے لدی گاڑیوں کی مکمل جانچ پڑتال کرے تاکہ سمگلنگ یا غیر قانونی سپلائی کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر کی جانب سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو بھی تحریری طور پر ہدایت کی گئی ہے کہ ضلع جعفرآباد کی تمام چیک پوسٹوں پر موجود اہلکاروں کو سختی سے پابند کیا جائے کہ وہ محکمہ صنعت و تجارت کے این او سی کے بغیر کسی گاڑی کو بلوچستان میں داخل نہ ہونے دیں۔ اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 27 OCT 2025 Page No. 15

سی ٹی ڈی کو مضبوط اور تفتیشی عمل بہتر بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں، آئی جی پولیس

عوام کے تعاون سے ہی دہشت گردوں کے عزائم کو خاک میں ملا کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنا سکتے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ صوبے میں امن کے قیام کے لئے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے سی ٹی ڈی کو مزید مضبوط اور تفتیش کے عمل کو بہتر بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے لورالائی دورے کے موقع پر پولیس دربار میں افسران اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پولیس دربار میں آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے پولیس افسران اور جوانوں کے مسائل سنے اور ان کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر ڈی آئی جی پولیس رخشان رینج ایاز احمد بلوچ اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران آئی جی پولیس بلوچستان نے پولیس لائن اور پولیس تھانے کا معائنہ کیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ عوام کے تعاون سے ہی ملک دشمن عناصر اور دہشت گردوں کے عزائم کو خاک میں ملا کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنا سکتے ہیں کیونکہ پولیس کا محور ہی عوام کی جان و مال کے تحفظ اور اپنے فرائض کی انجام دہی کے ذریعے جرائم پیشہ عناصر کا قلع قمع کرنے کیلئے بنا ہے جبکہ یہ ذمہ داری ہم آخری دم تک نبھاتے رہیں گے انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے افسران اور جوانوں نے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے شہادت کا رتبہ پایا ہے۔ شہداء ہمارے لئے مشعل راہ ہیں اور ہم شہداء کے خون کو رائیگاں نہیں جانے دینگے ان کے مشن کو مکمل کریں گے انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین خود کو تنہا نہ سمجھیں پوری فورس ان کے ساتھ ہے ہم شہداء کے اہل خانہ کی فلاح بہبود کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بغیر این او سی بلوچستان میں چینی کی نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد

کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، ڈی سی جعفر آباد

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان کی ہدایت پر محکمہ صنعت وتجارت کی جانب سے بغیر این او سی کے بلوچستان میں چینی کی نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان نے سخت احکامات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ چینی ڈیلرز مروجہ قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر چینی بلوچستان .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

منتقل کر رہے ہیں جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر جعفر آباد نے تمام متعلقہ اداروں کو واضح ہدایت کی ہے کہ دوسرے صوبوں سے چینی کی آمد ورفت کی کڑی نگرانی کی جائے اور کسی بھی گاڑی کو محکمہ صنعت وتجارت حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ درست این او سی کے بغیر صوبے میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور چیک پوسٹوں پر تعینات عملہ چینی سے لدی گاڑیوں کی مکمل جانچ پڑتال کرے تاکہ اسمگلنگ یا غیر قانونی سپلائی کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر کی جانب سے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو بھی تحریری طور پر ہدایت کی گئی ہے

بلوچستان، صحت کارڈ پروگرام سے 2 لاکھ 80 ہزار مریض مستفید

صحت کارڈ کے تحت سرطان کے 4500 سے زائد مریضوں کی کیموتھراپی بھی کرائی گئی، حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے 2 لاکھ 80 ہزار مریضوں نے دو سال کے دوران صحت کارڈ پروگرام کے ذریعے استفادہ حاصل کیا، ان میں سرطان، دل اور گردوں سمیت دیگر امراض میں مبتلا مریض شامل ہیں بلوچستان کے حکام کے مطابق صحت کارڈ پروگرام کے تحت دو سال کے دوران 48 ہزار مریضوں کے ڈائیلاسز، 37 ہزار خواتین کی سی سیکشن ا......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

ور نارمل ڈلیوریز، امراض قلب کے 10 ہزار مریضوں کا علاج ان میں 5500 مریضوں کی انجیو پلاسٹی کرائی گئی، اس کے علاوہ صحت کارڈ کے تحت سرطان کے 4500 سے زائد مریضوں کی کیموتھراپی کرائی گئی، بلوچستان کے شہریوں کو مفت علاج کی سہولت کیلئے 4 نومبر 2023 کو صحت کارڈ پروگرام کا اجراء کیا گیا تھا، صوبے میں صحت کارڈ کا تین سالہ پروگرام نومبر 2026 تک جاری رہے گا جس سے بلوچستان کے لوگ بیماریوں کے علاج کیلئے اس سہولت سے مستفید ہوتے رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 OCT 2025

Page No. 16

ایس ایس پی لورالائی کے تبادلے کے موقع پر الوداعی تقریب

ڈی آئی جی لورالائی، زونل کمانڈنٹ بی سی سمیت افسران اور اہلکار شریک تھے

لورالائی (خ ن) پولیس کی جانب سے ایس ایس پی لورالائی احمد سلطان کے تبادلے کے موقع پر ایس ایس پی کمپلیکس لورالائی میں ایک الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ تھے۔ اس موقع پر زونل کمانڈنٹ بی سی لورالائی زون محمد اعظم، ایس ڈی پی او کریم مندوخیل، ایس ایچ او سی ٹی ڈی نعیم موسیٰ خیل، سپرنٹنڈنٹ لورالائی رینج عمادالدین سمیت لورالائی پولیس کے افسران اور اہلکاران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ نے کہا کہ لورالائی پولیس میں ہر حالات سے نمٹنے کی صلاحیت موجود ہے اور موجودہ وقت میں پولیس بہترین کارکردگی دکھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایس پی احمد سلطان کی خدمات لورالائی پولیس کے لیے قابل تعریف ہیں، جنہوں نے قلیل عرصے میں عوامی تحفظ، پولیس فلاح و بہبود اور امن و امان کے قیام کے لیے موثر اقدامات کیے۔ اس موقع پر ایس ایس پی احمد سلطان نے کہا کہ انہیں لورالائی پولیس پر فخر ہے۔

معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائیگا، ڈی سی خضدار

نئے تعمیر ہونیوالے سکولز کے منصوبے بروقت مکمل کرنے کی سختی سے ہدایت

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم اجلاس تعلیم کی بہتری اور تعمیراتی منصوبوں پر سخت ہدایات ضلع خضدار میں تعلیمی نظام کی مزید بہتری اور جاری تعمیراتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں تعلیم کے شعبے کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر عابد حسین بلوچ اسسٹنٹ کمشنر وڈھ اکبر علی مزارزئی سمیت تمام تعلیمی ہیڈز اور متعلقہ افسران نے شرکت کی ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ضلع کی ترقی کی بنیاد ہے اور اسے مزید مستحکم بنانے کے لیے تمام محکمہ جاتی سطح پر بہتر کوارڈینیشن ضروری ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ضلع میں جاری تعلیمی اداروں کی تعمیر نو اور نئے اسکولوں کی تعمیر اور تعمیراتی منصوبوں کو بروقت مکمل کیے جائیں تاکہ طلباء کو جدید سہولیات میسر ہو سکیں اجلاس کے دوران یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ جو تعمیراتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل نہ ہو سکے ان پر کام کرنے والے کنٹریکٹرز کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے گی ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے واضح کیا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ افسران کو ترقیاتی منصوبوں کی روزانہ نگرانی کی ہدایت کی اس کے علاوہ غیر فعال اسکولوں کی بحالی اور تدریسی عمل کی کوالٹی میں اضافے پر بھی تفصیلی بحث ہوئی۔

مذہبی آزادی کا تحفظ ہر حال میں یقینی بنائینگے، اے سی لورالائی

ندیم اکرم کی دیوالی کے موقع پر ہندو برادری کے عمائدین ونمائندوں سے ملاقات

لورالائی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم نے ہندو برادری کے مذہبی تہوار دیوالی کے موقع پر مقامی ہندو برادری کے عمائدین و نمائندوں سے ان کے مذہبی عبادت گاہ جا کر ملاقات کی۔ انہوں نے ہندو برادری کو دیوالی کے موقع پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم نے ہندو برادری کے ہمراہ کیک بھی کاٹا اس موقع پر ندیم اکرم نے کہا کہ لورالائی امن و بھائی چارے کی سرزمین ہے جہاں تمام مذاہب کے ماننے والے باہمی احترام، محبت اور رواداری کے ساتھ رہتے ہیں۔ انتظامیہ اور پولیس فورس کا فرض ہے کہ ہر شہری کے جان و مال اور مذہبی آزادی کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین المذاہب ہم آہنگی، معاشرتی امن اور باہمی بھائی چارے کے فروغ میں تمام مکاتب فکر کا کردار قابل تحسین ہے۔ لورالائی انتظامیہ ہمیشہ شہریوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ایسے تہوار معاشرتی یکجہتی کا مظہر ہیں۔ آخر میں اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم نے دعا کی کہ دیوالی کا یہ تہوار خوشیوں، امن اور ترقی کا پیغام لے کر آئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated 27 OCT 2025 Page No. 7

بلوچستان میں زیادتیوں کے ازالے کیلئے خصوصی توجہ کی ضرورت ہے

مولانا ہدایت الرحمن

بدقسمتی یہ کہ صوبے میں سے علاج کیلئے معیاری ہسپتال اور تعلیم کیلئے بہتر ادارہ موجود ہی نہیں‘ صوبائی امیر جماعت اسلامی

تعمیراتی منصوبوں میں غفلت و کوتاہی برداشت نہیں‘ مچکور و تربت میں وفود اور الخدمت ڈائیگنوسٹک لیب کے معائنے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کو معاشی ترقی دینے زیادتیوں کے ازالے کیلئے خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے نوجوانوں کو غائب ،لاشیں پھینکنے، آپریشنز، چیک پوسٹوں پر تذلیل بارڈر بندش جیسی زیادتیوں کوختم جائز حقوق دینے ہوں گے بدقسمتی سے علاج کیلئے پورے بلوچستان میں معیاری ہسپتال تعلیم کیلئے معیاری تعلیمی ادارہ نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مچکور و تربت میں وفود، صحافیوں سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا دریں اثناء مولانا ہدایت الرحمان .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچ نے دورہ تربت کے دوران تربت میں الخدمت ڈائیگنوسٹک لیب کے کام کا معائنہ کیا۔تربت میں الخدمت فاؤنڈیشن کی جانب سے ڈائیگنوسٹک سینٹر کی تعمیر جاری ہے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تربت میں زیر تعمیر الخدمت ڈائیگنوسٹک لیب کے جاری کام کا معائنہ کیا۔اس موقع پر وسیم صمد بلوچ پی ایس ٹو ایم پی اے، غلام اعظم دشتی امیر جماعت اسلامی تربت کیچ، اور منیر احمد رہنماء جماعت اسلامی کیچ بھی ان کے ہمراہ تھے۔مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے الخدمت ڈائیگنوسٹک لیب کے مختلف شعبوں اور تعمیراتی کام کا تفصیلی جائزہ لیا، کام کے معیار کو سراہا اور متعلقہ ذمہ داران کو ہدایت کی کہ منصوبے کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو جدید طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں تعمیراتی کام میں غفلت کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی یہ منصوبہ تربت کے عوام کیلئے جماعت اسلامی الخدمت کا تحفہ ہے انہوں نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن کے تحت جاری منصوبے خدمتِ خلق کے جذبے کی بہترین مثال ہیں، اور جماعتِ اسلامی عوامی خدمت کے ہر میدان میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی بلوچستان کے عوام کیلئے تعلیم وعلاج کیلئے اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی ضرورت ہے انشاءاللہ جماعت اسلامی بلوچستان کے عوام کیلئے تمام اضلاع میں مزید منصوبے شروع کریگی۔

MASHRIQ QUETTA

پشتونوں کو اپنے ہی علاقوں سے بیدخل و مصائب کا شکار بنایا گیا پشتونخوا نیپ

پشتونخوا وطن دہشتگردی کے اڈوں میں تبدیل‘ عوام کی جان ومال اور عزت و ناموس کو سنگین خطرات لاحق ہیں‘ خوشحال خان کاکڑ

مسائل سے نجات ایک پارٹی کے بس کی بات نہیں تمام جمہوری سیاسی جماعتیں قومی محاذ کیلئے آگے بڑھیں‘ مالاکنڈ میں اجتماعات سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ اور شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی نے مالاکنڈ طوطہ کان اور مردان کے ملوڈھیری اور گلی سرتاج اور حاتیان میں اولسی اور عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کارکنوں کو کامیاب عوامی اجتماعات منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کی اور استقبالیہ تقاریب میں عوامی نیشنل پارٹی اور دیگر وطن پال جمہوری پارٹیوں کے رہنماؤں اور علاقے کے نمائندہ سماجی شخصیات کی شرکت پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کا رابطہ عوام مہم ایسے حالات میں جاری ہیں کہ پشتون افغا........ بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ن ملت کو اپنی تاریخ کی بدترین صورتحال کا سامنا ہے ایک طرف گزشتہ چار دہائیوں کی مسلط کردہ سامراجی مداخلت جارحیت کی جنگ نے محکوم پشتونخوا وطن کروڑوں پشتونوں اپنے علاقوں سے بیدخل کرنے پر مجبور کر کے انتہائی تباہ کن مشکلات و مصائب کا شکار بنایا، تباہ کن استعماری جنگوں اور دہشتگردی نے پشتون افغان عوام کے تمام معاشی اور روزگار کے ذرائع تباہ کردیئے ،دوسری طرف پشتونخوا وطن کو دہشتگردی کے اڈوں میں تبدیل کرنے سے عوام کی جان ومال اور عزت وناموس کو سنگین خطرات لاحق ہیں،انہوں نے کہا کہ پشتونخوا وطن کی قومی سیاسی اور جمہوری پارٹیوں نے اس بدترین صورتحال میں بھی عوام کو بے یار و مددگار نہیں چھوڑا ہے ہمارے وطن کے عوام کو اس اذیت ناک صورتحال سے بھی نجات دلانا ایک پارٹی کے بس کی بات نہیں ،ایسے حالات میں تمام وطن پال جمہوری سیاسی پارٹیوں کی مشترکہ قومی محاذ ناگزیر ہے انہوں نے قومی سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ قومی محاذ قائم کرنے میں اپنا کردار قائم کریں ،کیونکہ پاکستان کی ملک گیر بنیادوں پر قائم پارٹیاں گزشتہ 78 سالوں کے دوران پشتونوں کی قومی اور وطنی مفادات کے تحفظ میں ناکام رہی ہیں بلکہ وفاقی سطح پر پنجاب کے اکثریتی غلبے اور بالادستی نے قومی پارٹیوں کو پشتون مفادات کو قربان کرنے پر مجبور کیا انہوں نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے خاتمے اور آئین کی پامالی کے بعد اب جمہوری پاکستان کا وجود صرف ایسے نئے عمرانی معاہدے سے قائم رہ سکتا ہے جس کے تحت قومی اسمبلی میں ہر قومی وحدت کو وفاقی وحدت کے برابر نمائندگی حاصل اور چار محکموں کے علاوہ تمام اختیارات قوموں کو حاصل ہوں ،اجتماعات سے اکبر سیال ،اقبال خان ہلی حیدر ہلی گوہر ،رضا محمد رضا ،خورشید کاکاجی ،عثمان شاہ مومند نے بھی خطاب کیا۔

نواب زہری

زہری میں حالات بہتری کی جانب گامزن، تمام شاہراہیں کھولنے کا فیصلہ کرلیا

مشیر بلدیات کو ہدایت دی تھی کہ وہ اس حوالے سے ضلعی و سیکورٹی حکام سے بات کریں، میں نے خود بھی عسکری حکام سے رابطہ کیا، سابق وزیراعلیٰ

کوئٹہ + کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری اور صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کے اعلیٰ حکام سے مسلسل رابطوں کے بعد زہری جانے والی تمام شاہراہیں مکمل طور پر کھولنے کا فیصلہ کرلیا گیا نواب ثناء اللہ خان زہری نے جھالاوان ہاؤس

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

کراچی میں تحصیل زہری سے آئے ہوئے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ "زہری" میرا گھر ہے، امن و امان کے قیام کے لیے کیے گئے اقدامات سے مطمئن ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کو ہدایت دی تھی کہ وہ اعلیٰ ضلعی و سیکورٹی حکام سے قریبی رابطے میں رہیں، جب کہ خود انہوں نے بھی اس سلسلے میں اعلیٰ عسکری حکام سے رابطہ کیا سابق وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ اس سے قبل زہری میں نافذ کرفیو میں نرمی کی گئی تھی اور اب حالات میں بہتری کے پیش نظر تمام شاہراہیں کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ علاقے کے شہری آزادانہ نقل و حرکت کرسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 OCT 2025 Page No. 19

دشت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دشت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہو گیا لیویز کے مطابق دشت کے علاقے سیاہ پشت میں نامعلوم موٹرسائیکل سواروں کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ایک شخص نقدی اور موٹرسائیکل سے محروم

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم افراد نے ایک شخص سے موٹر سائیکل اور لاکھوں روپے نقدی اور دیگر سامان چھین لیا۔ واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر لی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ منگولی کی حدود میں نامعلوم افراد ڈاکوؤں نے غلام محمد سے موٹر سائیکل ایک لاکھ روپے نقد اور قیمتی موبائل چھین کر فرار ہو گئے۔ اب تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

نوشکی: سٹی پولیس تھانہ پر دستی بم سے حملہ

نوشکی (نامہ نگار) نامعلوم افراد نے سٹی پولیس تھانہ پر دستی بم سے حملہ کیا۔ بم کے زوردار دھماکے کے بعد پولیس کے ہوائی فائرنگ سے بھگدڑ مچ گئی اور دکانیں بند ہو گئیں۔ پولیس کی فائرنگ سے ملزمان فرار ہو گئے۔ دھماکہ اور فائرنگ سے کوئی نقصان نہیں ہوا واقع کے اطلاع ملتے ہی ایس پی پولیس تھانہ پہنچ گئے۔

کلی خلی میں مارے جانے والے تیسرے اغوا کار کی شناخت ہو گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) برور ی کلی خلی فائرنگ کے تبادلے میں مارے جانے والے تیسرے اغوا کار کی شناخت ہو گئی پولیس نے بتایا کہ گزشتہ شب بروری کے علاقے کلی خلی میں پولیس اور اغوا کاروں میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا تھا جس میں تین اغوا کار مارے گئے تھے جن میں سے دو کی شناخت ہو گئی تھی جبکہ تیسرے اغوا کار کی شناخت محمد انور ولد گل محمد کے نام سے ہوئی جو ہزار گنجی کا رہائشی تھا پولیس نے بتایا کہ مارے جانے والے اغوا کار وائس چانسلر گوادر کے ڈرائیور، قلعہ عبداللہ کے تاجر اور کوئٹہ کے شہری کے اغوا میں ملوث گروہ کے کارندے تھے جنہوں نے مغویوں کی رہائی کیلئے ڈھائی کروڑ روپے تاوان وصول کیا تھا۔

Baakhabar Quetta

ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے امن فورس کمانڈر کا بھتیجا زخمی

پب ایریا کے قریب مسلح افراد کی اندھا دھند فائرنگ، زخمی کو اسپتال منتقل کر دیا گیا

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) ڈیرہ بگٹی کے علاقے پب ایریا کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں امن فورس کمانڈر کا بھتیجا زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے، جبکہ زخمی کو فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد پولیس اور امن فورس کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ فائرنگ کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 OCT 2025 Page No. 20

بلوچستان میں ڈھائی سالہ مدت کی فضول بحث، مسائل میں گرا بلوچستان پر توجہ دینے کی ضرورت!

بلوچستان اس وقت بہت سارے مسائل اور چیلنجز کا سامنا کررہا ہے، ایسے میں گورننس، بنیادی مسائل، تعلیم، صحت، تجارت، امن سمیت دیگر چیلنجز کے درمیان ایک خوامخواہ کا سیاسی بحث چھیڑ دیا گیا ہے جس کا زمینی حقائق سے کوئی تعلق نہیں کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے درمیان بلوچستان میں حکومت سازی کیلیے اڑھائی اڑھائی سال کا معاہدہ طے پایا گیا تھا جس میں پہلے اڑھائی سال پیپلز پارٹی کے وزیراعلیٰ ہونگے پھر ن لیگ سے وزیراعلیٰ وحکومتی کابینہ تشکیل دی جائے گی۔ اس حوالے سے بیان بازی کا سلسلہ ن لیگ اور پیپلز پارٹی کے اراکین اسمبلی کے درمیان جاری ہے جبکہ پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی مرکزی قیادت کی جانب سے ایسا کوئی بیان نہ پہلے حکومت سازی کے دوران سامنے آیا تھا اور نہ اب تک ان افواہوں کے بعد کوئی وضاحتی بیان دیا گیا ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے اراکین اسمبلی کا کہنا ہے کہ انہیں ان کی مرکزی قیادت نے ڈھائی ڈھائی سال کے معاہدے سے آگاہ کیا ہے جب کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ایسا کوئی معاہدہ ان کی نظر سے نہیں گزرا اور بلوچستان میں پی پی اپنی مدت پوری کرے گی۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل کا کہنا تھا کہ ہماری لیڈرشپ نے بتایا کہ بلوچستان میں ڈھائی ڈھائی سال حکومت کرنے کا معاہدہ ہے، جب حکومت بن رہی تھی تو بتایا تھا کہ معاہدہ تحریری شکل میں ہے، ڈھائی سال کچھ ماہ میں پورے ہونے والے ہیں پھر سب معلوم ہوجائے گا۔ اس حوالے سے پی پی رہنماء اور صوبائی وزیر آب پاشی میر صادق عمرانی کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت کوئی معاہدہ نہیں ہوا تھا اور پیپلز پارٹی کی حکومت اپنی مدت پوری کرے گی، وفاق میں اگر پیپلز پارٹی اپنی حمایت واپس لے (ن) لیگ کی حکومت ختم ہوجائے گی۔ پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما اور رکن اسمبلی علی مدد جتک کا کہنا تھا کہ اگر (ن) لیگ اور پی پی کی قیادت نے ایسا معاہدہ بنایا ہے تو ڈھائی سال پورے ہونے پر بلاول بھٹو وزیراعظم بنیں گے، ہم بھی ڈھائی سال پورے ہونے پر مسلم لیگ (ن) کو بلوچستان حکومت دے دیں گے۔ بہرحال یہ محض بیان بازی کی حد تک ن لیگ اور پیپلز پارٹی کے درمیان جنگ چل رہی ہے مگر اب پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی مرکزی قیادت کو خاموشی اختیار کرنے کی بجائے واضح بیان دینے کی ضرورت ہے، یہ بلوچستان کے حالات کا تقاضہ ہے کیونکہ بلوچستان مشکل وقت سے گزر رہا ہے، وفاقی حکومت کی مکمل توجہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی، امن پر ہونی چاہیے، ن لیگ بھی مخلوط حکومت کا حصہ ہے وفاق میں ن لیگ کی حکومت ہے پیپلز پارٹی اتحادی ہے مگر کابینہ کا حصہ نہیں۔ بہرحال اس وقت بلوچستان میں جو فضول کی سیاسی بحث ہے اسے سنجیدگی کے ساتھ ختم کیا جائے اور صوبے میں گڈ گورننس، ترقی، امن کے لیے صوبائی حکومت کے ساتھ ملکر اتحادی کام کریں۔ عوامی مسائل پر تمام تر توجہ مرکوز کی جائے نا کہ ایک لاحاصل بحث چھیڑی جائے جس کی کوئی بنیاد تک نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 27 OCT 2025 Page No. 21

اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو بے شمار قدرتی وسائل سے نوازا ہے

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پورا پاکستان ایک گھرانہ ہے، کہیں بھی آگ لگے اسے مل کر بجھانا اور محبت، ایثار اور قربانی سے کام لے کر امن ترقی اور خوشحالی کو مشعل راہ بنانا ہے، اسی طرح پاکستان ایک عظیم ملک بنے گا، 2018 میں ملک سے دہشتگردی کا خاتمہ ہوگیا تھا پھر حالات کیوں بگڑے، فاصلے کیوں پیدا ہوئے، ان چبھتے ہوئے سوالوں کے جواب تلاش کرنا ہوں گے۔ اس موقع پر وفاقی وزرا، ارکان اسمبلی، اہل دانش اور سرکاری افسران کی بڑی تعداد موجود تھی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ بلوچستان ملک کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، بلوچ رہنماؤں نے رضاکارانہ طور پر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا تھا، اس صوبے کی تاریخ، ثقافت اور روایات اسے منفرد بناتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو بے شمار قدرتی وسائل سے نوازا ہے، افسوس کہ بلوچستان کی دولت اب بھی زمین کے اندر دفن ہے اور اسے نکالا نہیں جاسکا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پھیلا ہوا صوبہ ہے جہاں بلوچ اور پختون سمیت مختلف برادریاں اور قبائل آباد ہیں، ان میں دیرپا ہم آہنگی قائم رہی، بلوچ عوام ہمیشہ کشادہ دل اور مہمان نواز رہے ہیں، پنجابی مہاجرین سمیت سب عرصہ دراز سے مل کر ہم آہنگی کیساتھ رہتے رہے بلوچستان ملک کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، بلوچ رہنماؤں نے رضاکارانہ طور پر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا تھا، اس صوبے کی تاریخ، ثقافت اور روایات اسے منفرد بناتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو بے شمار قدرتی وسائل سے نوازا ہے، افسوس کہ بلوچستان کی دولت اب بھی زمین کے اندر دفن ہے اور اسے نکالا نہیں جاسکا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پھیلا ہوا صوبہ ہے جہاں بلوچ اور پختون سمیت مختلف برادریاں اور قبائل آباد ہیں، ان میں دیرپا ہم آہنگی قائم رہی، بلوچ عوام ہمیشہ کشادہ دل اور مہمان نواز رہے ہیں، پنجابی مہاجرین سمیت سب عرصہ دراز سے مل کر ہم آہنگی کیساتھ رہتے رہے ۔ بلوچستان کی روایات اور ثقافت قابل فخر ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ پھیلے ہوئے رقبے اور آبادی کیلئے سڑکوں کے مضبوط انفراسٹرکچر کے بغیر تعلیم، صحت، روزگار کی سہولیات اور صنعت کی ترقی ممکن نہیں، دور دراز آبادیوں تک بجلی اور سڑکوں کی فراہمی بڑا مسئلہ ہے، صوبے کی جغرافیائی ساخت ترقی کے سفر کیلئے چیلنج بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی پاکستان کی مجموعی خوشحالی سے جڑی ہے، اس کیلئے مالی وسائل کی بھی ضرورت ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے یاد دلایا کہ 2010 میں جب وہ وزیراعلیٰ پنجاب تھے تو تین روز تک لاہور میں این ایف سی کا اجلاس ہوا، اس این ایف سی ایوارڈ میں پنجاب نے تاریخی قربانی دی، ہم پہلے پاکستانی اور بعد میں صوبوں کے مکین ہیں اس کیلئے مالی وسائل کی بھی ضرورت ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے یاد دلایا کہ 2010 میں جب وہ وزیراعلیٰ پنجاب تھے تو تین روز تک لاہور میں این ایف سی کا اجلاس ہوا، اس این ایف سی ایوارڈ میں پنجاب نے تاریخی قربانی دی، ہم پہلے پاکستانی اور بعد میں صوبوں کے مکین ہیں، صوبوں کے درمیان اتفاق رائے پاکستان کی مضبوطی کی بنیاد ہے، اس ایوارڈ پر اتفاق رائے کے بعد ہم سب مینار پاکستان گئے اور اس عہد کی تجدید کی کہ پاکستان کو قائد کے خوابوں کی تعبیر بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ سب سے پہلے ہے اس کے بعد ہم بلوچ، سندھی، پنجابی اور پشتون ہیں، آج جائزہ لینا ہوگا کہ جب 2018 میں دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کردیا گیا تھا تو پھر فاصلے اور شکایات کیوں اور کیسے پیدا ہوئے، یہ چبھتا ہوا سوال ہے جس کا جواب تلاش کرنا ہے، مسائل کو ان کے حقیقی تناظر میں سمجھنا ہوگا اور سب کو مل کر ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبوں کے درمیان اتفاق رائے پاکستان کی مضبوطی کی بنیاد ہے، وفاق کی روح باہمی قربانی اور بھائی چارے میں پوشیدہ ہے، گزشتہ دہائیوں میں بلوچستان کو نظر انداز کرنا خود احتسابی کا لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی تا چمن روڈ کو خونی روڈ کہا جاتا تھا، بے تحاشا حادثات ہوتے تھے، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی ہوئی تو اس کا فائدہ براہ راست عوام کو منتقل کرنے کے بجائے ساڑھے تین سو ارب روپے کے تخمینے سے اس شاہراہ کو دو رویہ بنانے کا فیصلہ کیا گیا، ہم چاہتے ہیں کہ خونی روڈ کو امن کی سڑک میں تبدیل کردیا جائے، امن، اتحاد اور بھائی چارہ ہی ترقی کی ضمانت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے تمام صوبے ایک خاندان ہیں، پاکستان فیملی، محبت، اخوت اور یقین کے ساتھ ہمیں مل کر رہنا ہوگا، اتحاد، محبت اور عزم سے بلوچستان سے پشاور تک ترقی ممکن ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ مسائل آج بھی ہیں اور آئندہ بھی ہوں گے، پاکستان ہمارا گھرانہ ہے، کہیں آگ لگے گی تو اسے مل کر بجھانا ہوگا، امن اور ترقی کو مشعل راہ بنانا ہے، یکجہتی، ایثار اور قربانی سے کام لیکر پاکستان کو عظیم ملک بنانا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 27 OCT 2025 Page No. 22

ولی تنگی ڈیم سے مقامی آبادی کو بلاتعطل پانی کی فراہمی!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پینے کے صاف پانی کی شدید قلت پائی جاتی ہے۔شہر کے اکثر علاقوں میں پانی نہ ہونے کے برابر ہے۔یہاں پر اکثر سرکاری ٹیوب ویلز خراب پڑے ہیں یا پانی خشک ہوگیا ہے۔زیرزمین پانی کی سطح تیزی سے گررہی ہے جوکہ بلاشبہ ایک بہت بڑی تشویش ناک بات ہے۔اگر اس سلسلے میں متعلقہ اداروں نے اقدامات نہ کئے تو یہ صورتحال مزید گھمبیر ہوسکتی ہے جس کے نتیجے میں پانی نایاب ہوجائے گا۔پانی کے بحران پر اس سے قبل بھی ان ہی سطور میں بارہا مرتبہ ذکر کیا جاچکا ہے اور اس کے لیے تجاویز بھی پیش کی گئیں۔اس وقت جو پانی کی شدید قلت پیدا ہورہی ہے۔اس کی کئی وجوہات ہیں جن میں پانی کی غیر منصفانہ تقسیم،اس پر چیک اینڈ بیلنس کا نہ ہونا،شہر میں بڑی تعداد میں غیر قانونی بورنگ ،ودیگر شامل ہیں۔جب تک ان معاملات کو صحیح نہیں کیا جاتا یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔

گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرصدارت ولی تنگی ڈیم سے مقامی آبادی کو پانی کی فراہمی اور تقسیم کے نظام کو بہتر بنانے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈی سی کوئٹہ مہراللہ بادینی، لیفٹیننٹ کرنل بدرخان (سی ایم ای ایس کوئٹہ) پی ڈی 100 ڈیمز عرفان احمد،ایس پی سیکیورٹی نعیم اچکزئی،ایس ڈی او اداریگیشن محمد اقبال [illegible]

کمشنر پولیٹیکل سید کلیم اللہ سمیت دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ واٹر چینلز کی فوری مرمت اور ڈسٹری بیوشن پوائنٹس کو جدید تقاضوں کے مطابق اپ گریڈ کیا جائے۔تا کہ پانی کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔انہوں نے کہا کہ واٹر چینلز کی تعمیر سے نظام فراہمی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔نئی ڈسٹری بیوشن چینلز از ک ہیڈورک کی بہتری اور ڈسٹری بیوشن پوائنٹس پر ریکارڈ میکانزم نصب کرنے سے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ مقامی آبادی کو ولی تنگی سے بلاتعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ولی تنگی ڈیم سے مقامی آبادی کو بلاتعطل پانی کی فراہمی کے حوالے سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی متعلقہ اداروں کو ہدایت ایک احسن اقدام ہے اس سے شہر میں پائی جانے والے پانی کی قلت پر قابو پانے میں مدد مل سکے گی۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سلسلے میں فوری طور پر عملی اقدامات کئے جائیں اس مسئلے کو حل کرنا بہت ہی ناگزیر ہے۔کیونکہ پانی ایک بنیادی ضرورت ہے اس کے بغیر زندگی مشکل ہے اس لیے اس کی قلت پر قابو پانے کے لیے متعلقہ اداروں کو تمام دستیاب وسائل استعمال کرنے چاہئیں۔اس سلسلے میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو سارے عمل کی خود نگرانی اور ان اداروں پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کرنا چاہیئے جو کہ اس اہم مسئلے کے حل کیلئے نہایت ہی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 27 OCT 2025 Page No. 23

Promoting organic farming

The provincial government had approved the Balochistan Organic Agriculture Policy 2024, which focused on environmental sustainability, economic growth, and strengthening farmers' resilience to climate change. The move is expected to boost local biodiversity and food security and reduce reliance on imported organic cotton, saving millions of dollars in foreign exchange. In collaboration with WWF-Pakistan, Balochistan's Agriculture Extension Department is working with 12,000 farmers across 95,000 acres to advance organic farming practices. In 2023-24, 67,067 acres of organic cotton were globally certified in key districts, including Barkhan, Lasbela, Kohlu and Khuzdar.

The organic certification has been carried out by the Control Union certified under the NOP (USDA) and EU standards, providing access to high-demand markets in the US and Europe. The policy represents a transformative shift from the province's current agricultural practices to a more sustainable, ecological and economically viable model. This initiative represents a major milestone in promoting organic cotton production, offering a sustainable pathway to economic growth and reduces our dependency on imported materials.

By empowering local farmers and managing over 95,000 acres of certified organic land, Balochistan is setting a precedent for sustainable farming in Pakistan and beyond. With its abundant natural resources such and fertile land, Balochistan is well-positioned to become a leader in organic farming. Organic farming has the potential to revolutionize the economic landscape of Balochistan. By producing premium, high-value organic products, farmers can command better prices in both domestic and international markets.

This increased income can uplift rural communities, reduce poverty, and empower small-scale farmers. Additionally, organic farming can create employment opportunities in various sectors, including processing, packaging, and marketing, stimulating economic growth and development. Balochistan, like many regions, is vulnerable to the impacts of climate change.

Organic farming practices, such as crop rotation, cover cropping, and composting, help mitigate climate change by sequestering carbon in the soil. By reducing reliance on fossil fuel-intensive inputs, organic agriculture can lower greenhouse gas emissions and contribute to a more sustainable future. Moreover, organic farming promotes biodiversity, which is crucial for ecosystem resilience and adaptation to climate variability.

Organic farming, on the other hand, prioritizes the use of natural resources and minimizes chemical exposure. By consuming organic produce, consumers can reduce their intake of harmful residues and promote better health outcomes. Additionally, organic farming can enhance food security by promoting sustainable and resilient agricultural systems.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 27 OCT 2025 Page No. 24

”بلوچستان پاکستان کے ماتھے کا جھومر“

سرزمین بلوچستان اپنے سنگلاخ پہاڑوں، نیلگوں سمندر، بے پناہ وسائل، باہمت، غیور اور محب وطن لوگوں کے باعث پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہے۔ کبھی یہ خطہ محرومی، بدامنی اور پسماندگی کی علامت سمجھا جاتا تھا، مگر آج بلوچستان ترقی، استحکام اور خوشحالی کی نئی راہوں پر گامزن ہے۔ برسوں تک دشمن قوتوں نے اس خطے کے بارے میں یہ تاثر عام کیا کہ یہاں اندھیرا اور بے بسی کا راج ہے،

افکارِ زاہدی
نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuhz@gmail.com

لیکن اب حقیقت اس کے برعکس ہے، بلوچستان بدل چکا ہے۔ یہاں امن کی فضا بحال ہو چکی ہے، تعلیم و صحت کے شعبے فروغ پا رہے ہیں، سڑکیں اور بازار آباد ہیں، اور عوام میں امید، عزم اور اعتماد کی ایک نئی روشنی جاگ اٹھی ہے۔ امن ہر ترقی کی بنیاد ہوتا ہے۔ گذشتہ چند برسوں میں ریاستی اداروں اور عوام نے مل کر جس جرأت و ہمت سے دہشت گردی، تخریب کاری اور جرائم کے خلاف کامیاب جنگ لڑی، قربانیاں دیں، اس نے بلوچستان کو نئی زندگی بخشی ہے۔ آج کوئٹہ سے گوادر تک امن و امان کی فضا قائم ہے۔ کاروباری سرگرمیاں عروج پر ہیں، اسکولوں میں علم کے چراغ روشن ہیں، اور لوگ مستقبل کے بارے میں پرامید ہیں۔ بلوچستان کے عوام اب جان چکے ہیں کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ کسی بھی علاقے کی ترقی سڑکوں سے شروع ہوتی ہے، اور یہی بلوچستان میں ہو رہا ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے تحت بننے والی مکران کوسٹل ہائی وے، خضدار، بسیمہ، پنجگور روڈ، کوئٹہ، ژوب، تربت، بلیدہ، N85، M8 اور گوادر لنک روڈ جیسے منصوبے نہ صرف تجارتی راستوں کو جوڑ رہے ہیں بلکہ دور دراز علاقوں کو قومی معیشت کے دھارے میں لا رہے ہیں۔ گوادر، جو کبھی ایک ویران ماہی گیر بستی تھی، اب ایک جدید بندرگاہی شہر بن چکا ہے۔ یہاں انفراسٹرکچر، پانی، بجلی، ہاؤسنگ اور ٹرانسپورٹ کے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ نیا بین الاقوامی ایئرپورٹ اور اسپیشل اکنامک زون روزگار کے نئے دروازے کھول رہے ہیں۔ تعلیم وہ چراغ ہے جو اقوام کی تقدیر بدل دیتا ہے۔ بلوچستان میں گذشتہ چند برسوں کے دوران تعلیمی میدان میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ نئے اسکول، کالج اور فنی تعلیمی ادارے قائم کیے گئے ہیں۔ اساتذہ کی بھرتی، وظائف کی فراہمی اور جدید سہولتوں کی بدولت علم کی روشنی دور دراز بستیوں تک پہنچ چکی ہے۔ بلوچستان ریذیڈنشل کالج، آواران کیڈٹ کالج، پنجگور ماڈل اسکول، تربت یونیورسٹی، لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر اور بولان یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز جیسے ادارے نوجوان نسل کو ہنرمند اور باشعور بنا رہے ہیں۔ صحت کے میدان میں بھی امید افزا تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں بنیادی صحت مراکز (BHU)، ڈسپنسریاں اور ہسپتال فعال ہیں۔ موبائل میڈیکل یونٹس اور فری میڈیکل کیمپس عوام کو علاج معالجے کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کر رہے ہیں۔ گوادر میں پاکستان چائنا فرینڈشپ ہسپتال، خضدار اور کیچ میں نئے ہسپتال، گائنی وارڈز اور خواتین کی صحت کے منصوبے بلوچستان کے سماجی ڈھانچے کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ بلوچستان میں پانی ہمیشہ مسئلہ رہا ہے، مگر حالیہ برسوں میں ڈیموں، واٹر اسکیموں، سولر ٹیوب ویلوں اور بارش کے پانی کے ذخائر کے منصوبوں نے یہ کمی بہت حد تک پوری کر دی ہے۔ نوشکی، خاران، آواران، پنجگور و دیگر علاقوں میں تعمیر ہونے والے ڈیم نہ صرف زراعت بلکہ روزمرہ زندگی میں بھی خوشحالی کے ضامن بن رہے ہیں۔ شمسی توانائی کے منصوبوں سے تربت، گوادر اور خضدار جیسے شہروں کے ہزاروں گھر روشن ہو چکے ہیں، جو بلوچستان کو ایک خودکفیل صوبے کی طرف لے جا رہے ہیں۔ گرین پاکستان انیشیٹو پروگرام کے تحت بلوچستان میں شعبہ زراعت پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اس حوالے سے جنوبی بلوچستان کے علاقہ دشت میں ایک لاکھ ایکڑ زرعی زمین پر اس پائلٹ پراجیکٹ (آزمائشی منصوبے) کا آغاز کیا گیا، پانی کی فراہمی کے لیے سولر ٹیوب ویلز لگائے گئے جس کی وجہ گندم، تربوز، پیاز اور کپاس کی ریکارڈ فصل کاشت کی گئی۔ حکومت کی جانب سے رعایتی نرخوں پر بیج، کھاد کی دستیابی اور جدید زرعی آلات کی فراہمی نے کسانوں کو نئی زندگی دی۔ جس سے ساؤتھ بلوچستان کے 110 سے زائد خاندانوں لے ان سہولیات سے استفادہ حاصل کیا ہے۔ ماشکیل، خاران اور پنجگور کے انار، کھجور، پیاز اور سبزیاں اب نہ صرف پاکستان کے دوسرے حصوں بلکہ بیرون ملک بھی برآمد ہو رہی ہیں۔ اسی طرح ماہی گیری، معدنیات اور دستکاری کے شعبوں میں روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ بلوچستان کی ترقی کا سب سے روشن پہلو عوام کی شمولیت ہے۔ نوجوانوں کے لیے تعلیمی سیمینارز، کھیلوں کے مقابلے، ثقافتی میلے (مالیہ کیچ فیسٹیول) اور تربیتی پروگرام معمول بن چکے ہیں، جنہوں نے نوجوان نسل میں قومی یکجہتی، حب الوطنی اور مثبت سوچ کو پروان چڑھایا ہے۔ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کا یہ رشتہ بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت بن چکا ہے۔ سرحدی علاقوں میں بارڈر ٹریڈ مارکیٹس کے قیام سے مقامی معیشت میں نئی روح پھونکی گئی ہے۔ نوشکی، تفتان، ماشکیل اور پنجگور میں یہ مارکیٹیں روزگار، تجارت اور خوشحالی کا ذریعہ بن رہی ہیں۔ ان مارکیٹوں نے نہ صرف قانونی تجارت کو فروغ دیا بلکہ غیر قانونی ذرائع سے وابستہ عناصر کو بھی مثبت معاشی سرگرمیوں کی طرف راغب کیا ہے۔ بلوچستان کے نوجوان آج تعمیر و ترقی کے علمبردار ہیں۔ وہ ملک کے مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ وہی نوجوان جنہیں کبھی گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی، آج علم، محنت اور جذبہ حب الوطنی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ دشمن قوتیں بلوچستان کی اس ترقی سے خوفزدہ ہیں، اسی لیے وہ کبھی سوشل میڈیا پر منفی پراپیگنڈا پھیلاتی ہیں، کبھی لسانی تعصبات کو ہوا دیتی ہیں، تو کبھی ان ترقیاتی منصوبوں پر حملے کرتی ہیں۔ مگر اب عوام باشعور ہو چکے ہیں۔ وہ جان چکے ہیں کہ اتحاد، تعلیم اور ترقی ہی ان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ بلوچستان کی ترقی اب محض سڑکوں یا عمارتوں کی تعمیر تک محدود نہیں رہی بلکہ یہ ایک فکری، سماجی اور معاشی انقلاب کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ محرومیوں کی جگہ اب اعتماد نے لے لی ہے، مایوسی کی جگہ امید نے، اور بدامنی کی جگہ امن و استحکام نے۔ ریاست اور عوام ایک پیج پر ہیں۔ اور یہی کسی مضبوط قوم کی اصل طاقت ہوتی ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم بلوچستان کو ماضی کے منفی بیانیے سے نکال کر پاکستان کے مستقبل، استحکام اور وقار کی علامت کے طور پر پیش کریں۔ کیونکہ بلوچستان صرف پاکستان کا ایک صوبہ نہیں، بلکہ پاکستان کی تقدیر ہے، بلوچستان، پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 5

Dated: 27 OCT 2025 Page No. 25

بلوچستان میں کیمیکل منشیات نسل کشی کا نیا روپ میں عملدرآمد

ہوٹل میں ایک کپ چائے کیلئے بیٹھے کہ ایک نوجوان سامنے آیا۔ بلوچی چادر "U" طرز میں کندھے پر لٹکائے، چہرے پر گرد، آنکھوں میں خالی پن۔ سلام کے بعد اس نے پوچھا: آپ بلوچ ہیں؟ میں نے

تحریر: عبداللہ بلوچ کارکن انسانی حقوق

مسکراتے ہوئے کہا، جی، ہاں۔ اس نے اگلا سوال کیا بلوچی یا براہوئی بولتے ہیں؟ میرے اندر ایک لمحے کو خوف طاری ہوا کیا یہ نوجوان ٹارگٹ کلر تو نہیں یا فون چھینے والا؟ احتیاطاً میں نے پوچھا، خیر تو ہے؟ اس نے آہستہ کہا: میں خضدار، زہری سے ہوں مجھے ایک روٹی دلا دیں، یا روٹی کے پیسے دے دیں۔ اسے نیچے سے اوپر دیکھا تو چہرے پر بھوک اور نشے کی چھاپ صاف دکھائی دی۔ اس کی باڈی لینگویج سے محسوس ہوا جیسے وہ دو دن سے کسی کیمیکل منشیات کے اثر میں پھنس چکا ہو۔ منشیات کی تیسرے درجے کی وبا میں یہ نوجوان صرف بھوکا نہیں تھا؛ وہ اس بے زبان خاموش قتل عام کی علامت تھا جسے ہم نام منشیات سے جانتے ہیں۔

بلوچستان کی گلی کوچوں کی دکانوں پر آج منشیات نان ٹافی کی طرح باسی چیزوں کے ساتھ دستیاب ہیں۔ جب نشہ عام نان یا سبزی جیسا بکے تو یہ جرم نہیں، اجتماعی نسل کشی کا روپ بن جاتا ہے۔

تعلیم، روزگار اور کھیل کی کمی نے نشے کو مصروفیت کا متبادل بنا دیا ہے۔ نوجوان نسل شعوری یا روزگار جیسی ضرورت بےگھر وں کی وجہ سے آہستہ آہستہ خود کو تباہی کے اندر دھکیل رہی ہے۔ مگر اس کے پیچھے صرف چھوٹے بیوپاری کا ہاتھ نہیں؛ طاقتور سیاسی و انتظامی طاقتیں اس مصیبت کو نظر انداز کرتی ہے، بازار، اور بعض اوقات وہ خود اس زہر کے پھیلاؤ میں برابر کے شریک ہیں۔ منشیات کے خلاف پالیسیاں کاغذوں تک محدود رہ گئی ہیں؛ عمل درآمد غائب ہے۔ حکومت بلوچستان نے پوست کی کاشت میں ملوث 75 زمینداروں کے نام فورتھ شیڈول میں ڈال کر ایک ظاہری قدم اٹھایا جو خوش آئند ہے۔ مگر یہ کافی نہیں۔ شہری سطح پر فروخت ہونے والی کیمیکل اور کرسٹل، شیشہ نما منشیات کہیں زیادہ خطرناک ہیں۔ دراصل بازاروں میں نشہ پہنچتا کیسے ہے۔ اور ان کے محافظ ادارے، وہی اصل مجرم ہیں۔

اگر سرکاری مشینری صرف کھیت کاٹنے تک محدود رہے تو مسئلہ جڑ سے نہیں اٹھے گا۔ ہر شہر کی مارکیٹ، سبزی کی دکان اور گلیاں، عوامی مقامات اسپتال، مساجد، بازار ان جگہوں میں بدل گئے ہیں جہاں عادی افراد کھلے عام منشیات نوشی کرتے ہیں، انجکشن لگاتے یا ایک گروپ میں بڑی چادر سے ہوا روکنے کے منظر، بیچ بے ہوش پڑے ملتے ہیں۔ یہ منظر انتظامیہ کے لیے شرمندگی کا باعث ہے؛ یہ وہ مقام ہے جہاں قانون صرف کمزور کے لیے ہوتا ہے، دکھاوٹی رہ جاتا ہے اور طاقتور محفوظ رہتے ہیں۔

حقیقی ارادہ اس بات سے پرکھا جائے گا کہ کیا حکومت ایک طریقہ کار اپنائے گی جس میں ضلعی سطح پر شفاف تحقیقات شامل ہوں اور ان پولیس افسران اور سرکاری اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہو جو قصداً یا بدعملی کی وجہ سے منشیات کے نیٹ ورک کو فروغ دیتے ہیں۔

اگر واقعی منشیات کے معاملے میں بلوچستان اسمبلی کے اراکین سنجیدہ ہیں تو ایک اور فورتھ شیڈول جاری کیا جائے جس میں ان اضلاع کے ضلعی پولیس افسران کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کریں، کی پوسٹنگ تین سال کے لیے مقرر کیا جائے۔ اس ضلع میں کرسٹل، شیشہ اور دیگر خطرناک مادے آسانی سے دستیاب ہوں تو ان کی تنخواہ مراعات مکمل طور پر معطل کی جائیں تاکہ قانون کا محافظ خود قانون کی پاسداری پر مجبور ہو۔

منشیات کا پھیلاؤ صرف ایک جرم نہیں، بلکہ بلوچستان کی بقا کا سوال بن چکا ہے۔ ہر عادی نوجوان ایک خاندان کی امید چھین لیتا ہے۔ یہ خاموش قاتل بندوق کی گولی سے بھی زیادہ تباہ کن ہے۔ جب تک عوامی شعور، سول سوسائٹی، مسجد کا پیش امام اور سیاسی قیادت مل کر اس وبا کے خلاف متحد نہیں ہوں گے، یہ زہر اندر سے سماج کو کھاتا رہے گا۔

اب وقت عمل ہے نوٹس، بیانات اور اعلانات کافی نہیں۔ حقیقی جنگ تبھی جیتی جا سکتی ہے جب مہم انسداد منشیات کو صحت، تعلیم، روزگار اور شفاف عدالتی عمل کے ساتھ مربوط کیا جائے۔ ورنہ ہمارا صبر، ہماری خاموشی، آنے والی نسلوں پر ایسا تباہ کن ہوگا جس کا خمیازہ ہم سب کو بھگتنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 5 Dated: 27 OCT 2025 Page No. 26

بوند بوند کو ترستا گوادر

رات کے سناٹے میں جب سمندر اپنی لہروں سے بولتا ہے تو گوادر کے لوگ اس آواز میں اپنی پیاس محسوس کرتے ہیں۔ یہ پیاس صرف پانی کی نہیں بلکہ انصاف، توجہ اور احساس کی ہے۔ گوادر وہی شہر ہے جسے

تحریر: رئیس ماجد شاہ

دنیا نے ترقی کے تاج سے نوازا، جہاں سے عالمی تجارت کے خواب دیکھے گئے، مگر آج یہ شہر اپنی بستیوں میں ایک ایک بوند کو ترس رہا ہے۔ یہ وہی شہر ہے جہاں بندرگاہ تو بین الاقوامی کہلاتی ہے، لیکن گھروں میں مٹکے خالی ہیں۔ یہاں بڑے بڑے منصوبے بنے، مگر نلکوں سے صرف دھول نکلتی ہے۔ گوادر کے بچے اسکول جانے سے پہلے پانی کے برتن اٹھاتے ہیں، عورتیں میلوں پیدل پانی لینے جاتی ہیں اور مرد روزگار چھوڑ کر پانی کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ یہ وہ خطہ ہے جہاں امیدیں ٹینکروں میں بند ہو چکی ہیں اور زندگی کے خواب ڈیموں کی خشک تہہ میں دفن ہیں۔

پچھلے چودہ سال سے کوئی منصوبہ مکمل نہیں ہوا، کوئی وعدہ پورا نہیں ہوا۔ ہر سال قحط آتا ہے، ڈیم خشک ہو جاتے ہیں، حکومتیں بدلتی ہیں، وعدے نئے کیے جاتے ہیں، مگر عوام کی پیاس پرانی رہتی ہے۔ یہاں کے لوگ جانتے ہیں کہ الیکشن آتے ہیں، قافلے آتے ہیں، نعرے لگتے ہیں اور پھر خاموشی چھا جاتی ہے جیسے کسی نے ان کی زبان چھین لی ہو۔ عوامی نمائندے وعدوں کے بوجھ تلے دبے نہیں، بلکہ ان کے ضمیر مر چکے ہیں۔ جو ووٹ کے وقت چادر میں لپٹے آتے ہیں، وہ اقتدار میں آ کر اے سی والے کمروں کے شور میں عوام کی آہیں نہیں سنتے۔ بیوروکریسی فائلوں میں عوام کی پیاس لکھنا بھول چکی ہے۔ ان کے قلم کی سیاہی صرف دستخط کے لیے بہتی ہے، انسانیت کے لیے نہیں۔ پالیسی سازوں کے ٹھنڈے کمروں میں واٹر کرائسس کے نام پر بریفنگ ہوتی ہیں، مگر کسی نے کبھی گوادر کی ریت پر ننگے پاؤں چل کر نہیں دیکھا کہ پیاس کیسی ہوتی ہے۔

مرکزی حکومت کا رویہ اس خطے کے ساتھ ہمیشہ سوتیلی ماں جیسا رہا ہے۔ اسلام آباد میں جب ترقی کی خبریں چلتی ہیں تو گوادر میں ٹینکر والے پانی کے نرخ بڑھا دیتے ہیں۔ وفاق کے منصوبے کاغذوں پر مکمل دکھائے جاتے ہیں، مگر حقیقت میں محض خاک ہیں۔ بلوچستان کو ہمیشہ ایک سرکاری فارم پر دستخط کی طرح سمجھا گیا ضروری مگر غیر اہم۔ یہ کیسا انصاف ہے کہ ایک بندرگاہ دنیا کے لیے دروازے بنے مگر اپنے لوگوں کے لیے پیاس کا قید خانہ؟ یہ کیسی ترقی ہے کہ سی پیک کے خوابوں میں روشنی ہے مگر گوادر کی گلیوں میں اندھیرا؟ یہ کیسی حکمرانی ہے جس میں پانی کے چند قطرے بھی رشوت مانگتے ہیں؟ گوادر کے لوگوں نے امیدیں بوئیں مگر ان کے کھیتوں میں سیاست اگ آئی۔ یہاں کے ووٹ خریدے گئے، مگر ضمیر بیچے گئے۔ یہاں منصوبے منظور ہوئے، مگر کام صرف اخبارات میں ہوئے۔ یہاں کی فائلیں اسلام آباد کے میزوں پر سو گئیں، اور بستیوں میں لوگ جاگتے رہے۔ جب بھی میڈیا نے گوادر کے پانی کے مسئلے پر بات کی تو حکمرانوں نے وعدوں کی بوتلیں بھیج دیں۔ کبھی کہا گیا "ڈی سیلی نیشن پلانٹ لگنے والا ہے"، کبھی کہا گیا "نیا ڈیم بننے والا ہے"، مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ ڈیم بھی خوابوں کی طرح خشک ہیں، اور وہ پلانٹ بھی سیاست کی طرح زنگ آلود۔ بیوروکریسی کے کمرے ٹھنڈے ہیں مگر ان کے دل سخت ہیں۔ وہ فائلوں میں پانی ڈھونڈتے ہیں، زمین پر نہیں۔ پالیسی ساز سمجھتے ہیں کہ ایک تختی لگانا مسئلے کا حل ہے، مگر تختی سے پیاس نہیں بجھتی۔ ٹینڈر سے پانی نہیں آتا اور تقریروں سے ڈیم نہیں بھرتے۔

گوادر کے لوگ جانتے ہیں کہ ان کے حصے کی نمی اب سرکاری بیانوں میں رہ گئی ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کے بچوں کے لیے "واٹر اسکیم" کے وعدے صرف کاغذوں پر بہتے ہیں۔ مگر ان کے دلوں میں اب بھی امید کی ہلکی سی روشنی باقی ہے۔ وہ ہر صبح اٹھتے ہیں، چہرے پر دھوپ، دل میں یقین، اور زبان پر ایک ہی دعا: "اے اللہ، آج بارش بھیج دے۔" یہ دعا اب صرف بارش کے لیے نہیں بلکہ انصاف کے لیے بھی ہے۔ کیونکہ گوادر کا بحران فطرت کا نہیں، سیاست کا بنایا ہوا ہے۔ یہ پیاس زمین کی نہیں، نظام کی ہے۔ یہ کمی بادلوں کی نہیں، کردار کی ہے۔ مرکزی حکومت جب بلوچستان کو صرف ووٹ بینک سمجھے گی، جب پالیسی ساز بلوچستان کو نقشے پر صرف ایک کونے کی طرح دیکھیں گے، جب بیوروکریسی فائلوں کے نیچے احساس کو دفن کرے گی، تو گوادر جیسے شہر پیاسے ہی رہیں گے۔ یہ شہر چیخ رہا ہے، مگر آواز دب جاتی ہے۔ ساحل پر بیٹھا مچھیرے کا بچہ اپنی ماں سے پوچھتا ہے: "اماں، سمندر میں اتنا پانی ہے، پھر ہم پیاسے کیوں ہیں؟" اور ماں کے پاس کوئی جواب نہیں، بس خاموشی ہے۔ ایسی خاموشی جو پورے ملک پر سوال بن کر چھائی ہوئی ہے۔ گوادر کے لوگ کہتے ہیں، "ہمیں خیرات نہیں، حق چاہیے۔" وہ اپنی محنت، اپنی زمین اور اپنے وسائل کا حصہ چاہتے ہیں۔ یہاں کے نوجوان اب سوال اٹھا رہے ہیں۔ جب سی پیک سے پورا ملک فائدہ اٹھائے گا تو گوادر کو پانی کیوں نہیں ملے گا؟ جب غیر ملکی کمپنیاں یہاں سرمایہ لگاتی ہیں تو مقامی لوگ اپنی پیاس کیوں بیچتے ہیں؟ یہ افسوس کی بات ہے کہ دنیا گوادر کو مستقبل کہتی ہے، اور گوادر کے لوگ ماضی میں جی رہے ہیں۔ یہاں ترقی کے خواب فائلوں میں قید ہیں مگر زمین پر صرف ریت ہے۔ یہاں بندرگاہوں پر جہاز آتے ہیں مگر گھروں میں خالی گھڑے بجتے ہیں۔ یہاں حکمرانوں کی تقریریں اونچی ہیں مگر عوام کی سانسیں خشک ہیں۔ بیوروکریسی نے گوادر کو اعداد و شمار کا مسئلہ بنا دیا ہے۔ ان کے لیے یہ ایک پراجیکٹ ہے، مگر یہاں کے لوگوں کے لیے یہ زندگی ہے۔ وہ کاغذ پر لکھتے ہیں کہ واٹر کرائسس حل ہو گیا۔ مگر گوادر کے بچے اب بھی پانی کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ یہ شہر احتجاج کے بجائے فیصلہ بن جائے۔ اب وقت ہے کہ گوادر اپنی پیاس کو طاقت بنائے اور اپنی خاموشی کو آواز۔ اب وقت ہے کہ پالیسی سازوں سے ان وعدوں، منصوبوں اور خوابوں کا حساب مانگا جائے جو پورے نہیں ہوئے۔ یہ شہر اگر بول اٹھا تو صرف پانی نہیں بلکہ نظام بھی بہا لے جائے گا۔ یہ پیاس اب احتجاج میں بدل رہی ہے، یہ خاموشی اب گونج بننے والی ہے۔ اور وہ دن دور نہیں جب گوادر اپنی بوندوں کا حساب مانگے گا۔ نہ صرف حکومت سے بلکہ ہر اس ضمیر سے جو خاموش رہا۔ شاید کسی دن جب بادل برسیں گے تو گوادر صرف بھیگے گا نہیں، بلکہ آزاد ہو جائے گا۔ پھر ماؤں کی آنکھوں میں آنسو نہیں بلکہ شکر کے قطرے ہوں گے۔ پھر بچے ٹینکر کے پیچھے نہیں بلکہ اسکول کے میدان میں دوڑیں گے۔ پھر بندرگاہ کے نیچے انسانیت کی روشنی چمکے گی۔ یہ پیغام گوادر سے اسلام آباد تک جانا چاہیے۔ ترقی صرف سڑکوں سے نہیں ہوتی، زندگی صرف منصوبوں سے نہیں بنتی، قومیں تب بنتی ہیں جب ہر گھر میں پانی، انصاف اور امید ہو۔ گوادر کی پیاس صرف ایک علاقائی مسئلہ نہیں، یہ حکمرانوں کے ضمیر کا امتحان ہے۔ اور اگر ہم اس امتحان میں ناکام ہوئے، تو تاریخ لکھے گی کہ ہم نے ایک بندرگاہ تو بنا لی، مگر ایک بستی کو پیاسا چھوڑ دیا۔